﴿وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا﴾

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ، خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ ﴿وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: ﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ﴾.

میرے مومن بھائیو! اور عزیز ساتھیوں، جو اِن بابرکت اَیّام میں یہ صَدا بلند کر رہے ہیں: "اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ!"، تو در حقیقت آپ باآوازِ بُلند ربّ العالمین کی عظمت کا اعلان کر رہے ہیں، بلاشبہ یہ اَبدی صَدا، جو آپکے دلوں کی گہرائی سے اُٹھتی ہے، اور آپکے صَمِیمِ قَلْب سے پُھوٹتی ہے، یہ فطرت کی پُکار ہے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مُنادِی کو یہ صَدا لگاتے سُنا: "اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ!"، تو ارشاد فرمایا: «عَلَى الْفِطْرَةِ»، "یہ تو فطرت ہی ہے!". جی ہاں میرے دوستو! پاکیزہ فطرت اِس بات کو خوب سمجھتی ہے کہ اللہ ہر چیز سے بڑا اور عظیم تَر ہے، اور اپنی قدرت کے ساتھ ہر شے پر بالا و برتر ہے، وہی ہے جو، ﴿الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ﴾، "سب سے بڑا بلند مرتبہ والا ہے". اُس نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ وہ اپنے رب کی بَڑائی و بُزرگی بیان

کریں، چنانچہ فرمایا: ﴿وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ﴾، "اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو". اور فرمایا: ﴿وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا﴾ "اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہو"،

یعنی اُسے کامل عظمت کے ساتھ عظیم جانو، چنانچہ "اللّٰہُ اَکبَرُ" عربی زبان میں تعظیم و اِجلال کے لیے سب سے بلیغ، سب سے عظیم لفظ ہے. تو پھر کون ہے جو اُس سے زیادہ عظمت والا ہو؟

اُس سے بڑھ کر کون ہے جِسے آپ اپنے دُکھی دِلوں کا حال سُنائیں، تو وہ آپکے غموں کا مَداوا کر دے ؟ رب تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ﴾، "بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے اور برائی کو دور کرتا ہے". کوئی معبودِ برحق نہیں سوائے اللہ کے، اور اللہ سب سے بڑا ہے!

ذِکر و تکبیرات پڑھنے والو! اپنی عبادات میں غور کریں، آپکو اپنے اکثر شعائر میں تکبیر موجود مِلے گی، تاکہ آپ یہ محسوس کر سکیں کہ اللہ ہر اُس چیز سے بڑا ہے، جو آپکو اُس کی اطاعت سے غافل کرے، یا اُس کی عبادت سے آپکو روکے، چُنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ تکبیر ہی سے اَذان کی ابتدا ہوتی ہے، اور یہی تکبیر ہمارے نماز میں داخل ہونے کا دروازہ ہے، نماز کی حرکات و اِنتقال میں یہی تکبیر ہمارا شعار ہے، اِسی طرح دورانِ حج، اور

قربانی کے موقع پر بھی ہم تکبیر کہتے ہیں، ہمارے سفر کی دعاء کا آغاز بھی تکبیر کے کلمات سے ہوتا ہے، تاکہ ہمارا یقین کامل ہو کہ اللہ سب سے بڑا ہے، وہی ہر خطرے اور نقصان سے ہماری حفاظت کرنے والا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ قُلِ اللَّهُ﴾، "کہ دو تمہیں خشکی اور دریا کے اندھیروں سے کون بچاتا ہے جب اسے عاجزی کے ساتھ اور چھپا کر پکارتے ہو، کہ اگر ہمیں اس آفت سے بچا لے تو البتہ ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے، کہ دو کہ اللہ". لہٰذا کثرت سے اُسکی تکبیرات پڑھیں، خوب تر اُسکی تعظیم بیان کریں، جیسا کہ اُس نے ہم پر بے شمار اِحسانات کیے، بے حد فیاضی فرمائی، اور بے اِنتہاء عطائیں ہم پر نچھاور کیں! ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ
فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقَّ حَمْدِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ مِنْ بَعْدِهِ.

أَمَّا بَعْدُ،

سامعینِ کرام، اَصحابِ اِیمان! اِن بابرکت اَیّام میں کثرت سے تکبیرات پڑھنے کا اہتمام کیجیے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ہے، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾، "اور جو شخص اللہ کی نامزد چیزوں کی تعظیم کرتا ہے سو یہ دل کی پرہیزگاری ہے". میرے بھائیو! یہ وہ کلام ہے جو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب اور اُس کے قریب ترین ہے، بلکہ یہ دنیا اور اُس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہے، چنانچہ جو شخص اپنے رب کی تکبیر کہتا ہے، اُسے جنّت کی بشارت دی جاتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «مَا كَبَّرَ مُكَبِّرٌ قَطُّ إِلَّا بُشِّرَ». "جب بھی کوئی تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا ہے تو اُسے بشارت دی جاتی ہے". قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِالْجَنَّةِ؟ عرض کیا گیا: "یا رسول اللہ! کیا جنّت کی بشارت؟" قَالَ: «نَعَمْ»، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جی ہاں!". تو میرے بھائیو! صبح و شام اللہ کی تکبیر بیان کریں، ایسی تکبیر جس کی گُونج اَطراف و اَکناف کو بھر دے، اِسی طرح ہر حاجت اور دُعا

کے وقت اللہ کی تکبیر بیان کریں، آپ کی حاجتیں پوری ہوں گی، آپ کے معاملات آسان کر دیے جائیں گے؛ لہٰذا خوب دل وجان سے رب تعالیٰ کی تکبیر بیان کریں.

وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى نَبِيِّكُمْ وَحَبِيبِكُمْ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالازْدِهَارَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بن زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.